تسبیحاتِ نماز

نگہت ہاشمی

ابتدائیہ

اللہ تعالیٰ پاک ہے، ہر نقص سے، ہر عیب سے، ہر کمی سے، ہر زیادتی سے۔ وہ بڑا ہے، بڑا ہی ہو کر رہنے والا ہے۔ وہ کسی کا محتاج نہیں، سب اس کے محتاج ہیں۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ جبکہ انسان ناقص ہے، خود وجود میں نہیں آیا۔ اسے رب العزت نے وجود دیا۔ اسے سب کچھ عطا کیا۔ اب وہ محتاج ہے، وہ اپنی سانسوں کے لیے، اپنی خوراک کے لیے، اپنے فہم کے لیے، اپنی صحت کے لیے، اپنی زندگی کے لیے، محتاج کو جھکنا ہے، محتاج کو مانگنا ہے۔ وہ کیسے مانگے؟ وہ کیا مانگے؟ رب العزت نے خود طریقہ سکھایا ہے کہ عطا کرنے والے کی تسبیح کرے۔

﴿وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ○﴾

''اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کرو اور صبح شام اس کی تسبیح بیان کرو۔''

(آل عمران 3:41)

تسبیح ہے تو اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی کا اظہار لیکن اس سے انسان کا نفس پاک ہوتا ہے ذات کی بڑائی کے احساس سے، سرکشی سے، کھوٹ سے، اتراہٹ سے، تکبر سے، غرور سے، ریاء سے پھر کیوں نہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کریں جبکہ کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی تسبیح کر رہی ہے۔

﴿تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبۡعُ وَالۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِیۡهِنَّ﴾

”ساتوں آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتے ہیں۔“ (بنيٓ إسراء يل 44:17)

اس کتابچے میں رسول اللہ ﷺ کی ان تسبیحات کو اکٹھا کیا گیا ہے جو آپ ﷺ نماز میں پڑھا کرتے تھے۔ ان کو سمجھ کر پڑھنے سے نمازوں میں خشوع پیدا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ پاک ہے۔ پاکیزگی کو پسند کرتا ہے۔ ہمیں دلوں کی اور عمل کی پاکیزگی عطا فرما دے۔

ہمیں معاشرے کی پاکیزگی کا کام کرنے والوں میں شامل فرمائے اور ہمیں رسول اللہ ﷺ کی اتباع کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

خاک پائے رسول

نگہت ہاشمی

تسبیحاتِ نماز

نماز کا آغاز

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کو أَللّٰهُ أَكْبَرُ کہہ کر شروع کرتے۔ (صحیح مسلم: 498)

قیام کرتے ہوئے

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیرِ اولیٰ اور قراءت کے درمیان کچھ دیر خاموش رہتے۔ پھر میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان! اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر اور قراءت کے درمیان خاموش رہ کر کیا پڑھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں یہ دُعا پڑھتا ہوں:

«اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ»

”اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے

جیسے تُو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری رکھی۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر جیسا کہ سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہ اپنی بخشش کے ساتھ پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال۔'' (صحیح البخاري:744)

یا یہ پڑھیں:

دورانِ نماز رسول اللہ ﷺ کی پچھلی صف میں ایک شخص نے کہا:

«اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّأَصِيْلًا»

''اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے بہت بڑا۔ ساری تعریف اسی کی ہے۔ وہ (ہر عیب) سے پاک ہے۔ صبح اور شام ہم اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔''
(صحیح مسلم:1358)

یہ سن کر نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے ہیں۔

یا یہ پڑھیں:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے، پھر فرماتے۔

«سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ»

”اے اللہ! تُو پاک ہے۔ (ہم) تیری تعریف کے ساتھ (تیری پاکی بیان کرتے ہیں) تیرا نام (بڑا ہی) بابرکت ہے۔ تیری بزرگی بلند ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“ (سنن أبي داود:776)

سیدنا علی مرتضیٰ بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں کھڑے ہوتے تو پڑھتے:

«وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ إِنَّ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّىْ وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِىْ فَاغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ جَمِيْعًا إِنَّه لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ وَاهْدِنِىْ لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِىْ لِأَحْسَنِهَا إِلَّآ أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّىْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّىْ سَيِّئَهَا إِلَّآ أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّه فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ

وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ »

”میں نے اپنا چہرہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان و زمین بنایا ایک طرف کا ہو کر اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں اور مسلمانوں میں سے ہوں۔ اے اللہ! تُو بادشاہ ہے کوئی معبود نہیں مگر تُو، تو میرا پالنے والا ہے اور میں تیرا غلام ہوں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کیا، سو میرے سب گناہوں کو بخش دے اس لیے کہ گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا مگر تو اور سکھا دے مجھ کو اچھی عادتیں کہ نہیں سکھا تا ان کو مگر تو اور دور رکھ مجھ سے بری عادتیں نہیں دور رکھ سکتا ان کو مگر تو، میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں اور تیرا فرمانبردار ہوں اور ساری خوبی تیرے ہاتھوں میں ہے اور شر سے تیری طرف نزدیکی حاصل نہیں ہو سکتی (یا شر اکیلا تیری طرف منسوب نہیں ہوتا) میری توفیق تیری طرف سے ہے اور میری التجا تیری طرف ہے۔ تُو بڑی برکت والا ہے اور بلند ذات والا ہے۔ میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں اور تیری طرف جھکتا ہوں۔“ (مسلم:771)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات میں جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

« اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ،

وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِي هِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنتَ مَلِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَآءُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ أَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ، أَنْتَ إِلٰهِیْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ))

”اے اللہ! تیرے لیے حمد و ثنا ہے، تُو ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے، تیرے لیے حمد و ثنا ہے، تُو ہی آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا ہے، تیرے لیے حمد و ثنا ہے، تُو آسمانوں اور زمین کا جو کچھ ان کے درمیان میں

ہے، سب کا رب ہے، تو حق ہے، تیرا قول حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تجھ سے ملاقات حق ہے، جنت حق ہے، جہنم حق ہے اور قیامت حق ہے، اے اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہوا، تجھ پر ایمان لایا، صرف تجھ پر بھروسہ کیا، تیری طرف توبہ کی، تیرے ہی لیے جھگڑا کیا اور تیری ہی طرف فیصلہ کے لیے آیا، تو میرے اگلے اور پچھلے، چھپے اور کھلے سارے گناہ فرما، تُو ہی معبود ہے، تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔''

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو اپنی نماز کے شروع میں کیا پڑھتے؟ انھوں نے فرمایا:

«اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوْا فِيهِ يَخْتَلِفُوْنَ اهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ»

''اے اللہ! پالنے والے جبریل اور میکائیل اور اسرافیل کے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، ظاہر اور پوشیدہ کے جاننے والے، تُو اپنے بندوں میں فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں جن باتوں میں

اختلاف کیا گیا ہے تو ہی اپنے حکم سے مجھے ان میں سے جو حق ہے اس پر چلا۔ بے شک تو ہی جسے چاہے سیدھی راہ پر چلاتا ہے۔“

(صحیح مسلم:770)

ان دعاؤں میں سے کوئی ایک دعا پڑھ لینا کافی ہے۔

تعوذ

نماز کے آغاز میں تسبیح کے بعد تعوذ پڑھنا چاہیے جیسا کہ رب العزت کا ارشاد ہے:

﴿فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۝﴾

”پس جب آپ قرآن پڑھیں تو شیطانِ مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگیں۔“(النحل 98:16)

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو (نماز کے لیے) کھڑے ہوتے تو تکبیر تحریمہ کہتے، پھر دعائے استفتاح پڑھتے، پھر کہتے: ...... پھر قرآن کی تلاوت کرتے۔

«أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ»

”میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں، شیطان مردود سے، اس کی تھوک اور اس کے چوکے سے۔“ (سنن أبي داود:775)

رسول اللہ ﷺ تعوذ صرف پہلی رکعت میں پڑھتے تھے۔

(صحیح مسلم:941)

سورۃ الفاتحہ

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جس شخص نے سورۃ فاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی۔“

(صحیح البخاري:756)

رسول اللہ ﷺ کی تسبیحات رکوع کرتے ہوئے

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے رکوع کیا اور فرمانے لگے:

«سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ»

”میرا رب عظیم ہر عیب سے پاک ہے۔“ (صحیح مسلم:1814)

یا یہ پڑھیں:

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو اپنے پاس نہیں پایا تو میں نے گمان کیا کہ آپ ﷺ اپنی کسی دوسری بیوی کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔ میں نے آہٹ محسوس کی پلٹ کر دیکھا تو آپ ﷺ رکوع یا سجدے میں تھے اور فرما رہے تھے:

«سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ»

''اے اللہ! تیرے ہی لیے پاکی اور تعریف ہے۔ تیرے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں ہے۔'' (صحیح مسلم:1089)

یا یہ پڑھیں:

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع میں فرماتے تھے:

«سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ»

''فرشتوں اور روح (جبریل) کا پروردگار نہایت پاک ہے۔''

(صحیح مسلم:1091)

یا یہ پڑھیں:

سیدنا عوف بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع میں فرماتے تھے:

«سُبْحَانَ ذِيْ الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ

وَالْعَظَمَةِ»

”غلبے، بادشاہی، بڑائی اور بزرگی کا مالک اللہ پاک ہے۔“

(سنن أبي داود: 863)

یا یہ پڑھیں:

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اپنے رکوع میں فرماتے تھے:

«سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا (وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ) اغْفِرْلِيْ»

”اے اللہ! ہمارے پروردگار! تو پاک ہے۔ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں۔اے اللہ! مجھے بخش دے۔“(صحیح مسلم: 1985)

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو یہ پڑھتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ سَمْعِيْ وَبَصَرِي وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِي»

”اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرا فرمانبردار ہوا۔ میرا کان، میری آنکھ، میرا مغز، میری ہڈی اور میرے پٹھے تیرے آگے عاجز بن گئے۔“ (صحیح مسلم: 1812)

رسول اللہ ﷺ کی تسبیحات قومہ کرتے ہوئے

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سر اٹھاتے تو کہتے:

«سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ»

”اللہ تعالیٰ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔“

اور جب سیدھے کھڑے ہو جاتے تو کہتے:

«رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ»

”اے ہمارے پروردگار! تیرے لیے ہی ساری تعریف ہے۔“

(صحيح البخاري:789)

سیدنا رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی اقتدا میں نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ ﷺ رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے:

«سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ»

”سن لیا اللہ تعالیٰ نے جس نے اس کی تعریف کی۔“

ایک شخص نے پیچھے سے کہا:

«رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ»

”اے ہمارے رب! آپ کے لیے تعریف ہے، تعریف بہت پاکیزہ بابرکت۔“

آپ ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر دریافت فرمایا کہ کس نے یہ کلمات کہے ہیں؟ ایک شخص نے جواب دیا: میں نے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ ان کلمات کے لکھنے میں وہ ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے۔“

(صحيح البخاري:799، و صحيح مسلم:799)

یا یہ پڑھیں:

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ جب یہ کہہ لیتے:

«سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ»

”سن لیا اللہ تعالیٰ نے جس نے اس کی تعریف کی۔“

تو یہ دعا پڑھتے:

«رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَآءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ،

«وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ»

''اے اللہ ہمارے پروردگار! تیرے لیے تعریف اتنی ہے کہ آسمان بھر جائیں، زمین بھر جائے اور ان کے بعد ہر چیز بھر جائے جو تو چاہے۔ اے ثنا اور بزرگی والے! جو کچھ تیرا بندہ کہہ رہا ہے وہ بالکل درست ہے اور ہم سب تیرے بندے ہیں۔ اے اللہ! جو کچھ تو عطا کر دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں اور جو کچھ تُو روک دے اس کو کوئی دینے والا نہیں اور کسی دولت والے کو اس کی دولت تیرے ہاں کوئی نفع نہیں پہنچا سکتی۔''

(صحیح مسلم: 1076)

رسول اللہ ﷺ کی تسبیحات سجدہ کرتے ہوئے

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سجدے میں (یہ دُعا) پڑھتے تھے:

«سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى»

''میرا بلند پروردگار ہر عیب سے پاک ہے۔'' (صحیح مسلم: 1814)

یا یہ پڑھیں:

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں کثرت سے یہ دعا پڑھتے تھے:

«سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ»

”اے اللہ! ہمارے پروردگار! تُو (ہر عیب سے) پاک ہے۔ ہم تیری تعریف اور پاکی بیان کرتے ہیں۔ اے اللہ! مجھے بخش دے۔“
(صحیح مسلم: 1085)

یا یہ پڑھیں:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سجدوں میں دعا مانگتے ہوئے یہ فرماتے:

«اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِي سَمْعِيْ نُوْرًا وَّ فِي بَصَرِيْ نُوْرًا وَّ عَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّ عَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ أَمَامِيْ نُوْرًا وَّ مِنْ خَلْفِي نُوْرًا وَّ فَوْقِي نُوْرًا وَّ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا»

”اے اللہ! میرے دل، اور میری سماعت، اور میری بصارت اور میرے دائیں اور میرے بائیں اور میرے آگے اور میرے پیچھے، اور میرے اوپر، اور میرے نیچے نور پھیلا دے اور میری روشنی (ہدایت) کو بڑھا دے۔“ (صحیح مسلم: 1794)

یا یہ پڑھیں:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سجدے میں یہ فرماتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ كُلَّه دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ»

''اے اللہ! میرے چھوٹے اور بڑے، پہلے اور پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ تمام گناہ بخش دے۔'' (صحیح مسلم: 1084)

یا یہ پڑھیں:

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو بستر پر نہ پایا تو آپ ﷺ کو تلاش کیا۔ آپ ﷺ مسجد میں تھے اور میرا پاؤں آپ ﷺ کے تلوے کو لگا، اس وقت آپ ﷺ سجدے میں تھے اور آپ ﷺ کے دونوں پاؤں کھڑے تھے اور آپ ﷺ فرما رہے تھے:

«اَللّٰهُمَّ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْكَ، لَآ أُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَآ أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ»

''اے اللہ! میں تیری رضا مندی کے ذریعے تیرے غصے سے، تیری عافیت کے ذریعے تیری سزا سے اور تیری رحمت کے ذریعے تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں۔ میں تیری تعریف کو شمار نہیں کر سکتا۔ تو ویسا ہی ہے جس طرح تُو نے اپنی تعریف خود فرمائی ہے۔'' (صحیح مسلم: 1090)

یا یہ پڑھیں:

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رکوع یا سجدے میں یہ فرماتے سنا:

«سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ»

”اے اللہ! تیری ہی لیے پاکیزگی اور تعریف ہے۔ تیرے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں ہے۔“ (صحیح مسلم: 1094)

یا یہ پڑھیں:

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سجدہ تلاوت میں یہ پڑھتے:

«سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِي خَلَقَه وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ»

”میرے چہرے نے سجدہ کیا اس ذات کو جس نے اس کو پیدا کیا اور اپنی طاقت اور قوت سے اس کے کان اور آنکھ بنائے۔“ (سنن النسائي: 1130)

یا یہ پڑھیں:

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

«اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ صَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ»

"اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا، میں تجھ پر ایمان لایا، میں تیرا فرمانبردار ہوا۔ میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی اچھی صورت بنائی، اس کے کان اور آنکھ کو کھولا، بہترین تخلیق کرنے والا اللہ تعالیٰ بڑا ہی بابرکت ہے۔" (صحیح مسلم: 1012)

یا یہ پڑھیں:

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سجدے میں یہ دعا فرماتے تھے:

«سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ»

"فرشتوں اور روح (جبریل) کا پروردگار نہایت ہی پاک ہے۔"
(صحیح مسلم: 1091)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسبیحات دو سجدوں کے درمیان (جلسہ) میں

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں

کے درمیان یہ پڑھا کرتے تھے:

«رَبِّ اغْفِرْلِیْ، رَبِّ اغْفِرْلِیْ»

"اے میرے رب! مجھے معاف فرما۔ اے میرے رب! مجھے معاف فرما۔" (سنن أبي داود: 874)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان پڑھتے:

«اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ، وَارْحَمْنِیْ، وَاهْدِنِیْ، وَاجْبُرْنِیْ، وَعَافِنِیْ، وَارْزُقْنِیْ، وارْفَعْنِیْ»

"اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، میرے نقصان کی تلافی فرما، مجھے عافیت سے رکھ اور مجھے روزی عطا کر۔" (جامع الترمذي: 284)

تشہد کے الفاظ

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تو کہتے: اس کے بندوں کی طرف سے اللہ پر سلام ہو اور فلاں پر فلاں پر سلام ہو۔ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ نہ کہو کہ: "اللہ پر سلام ہو" کیونکہ اللہ تعالیٰ تو خود سلام ہے بلکہ یہ کہو:

«أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، أَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُه وَرَسُوْلُهُ »

”تمام آداب بندگی، تمام عبادات اور تمام بہترین تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر سلام اور اللہ تعالیٰ کے تمام صالح بندوں پر سلام۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔“ (صحيح البخاري:831، 835)

درود ابراہیمی

سیدنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم لوگ سیدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں رسول اللہ ﷺ وہاں تشریف لائے۔ چنانچہ سیدنا بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے ہم کو آپ پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے، اس لیے بتائیے کہ ہم آپ پر کس طرح درود بھیجیں؟ یہ سننے کے بعد آپ ﷺ بالکل خاموش رہے اور ہم نے تمنا کی کہ کاش ہم آپ سے نہ پوچھتے، پھر تھوڑی دیر بعد آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس طرح درود پڑھا کرو۔“

«اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی إِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ إِبْرَاھِیْمَ، إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی إِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ إِبْرَاھِیْمَ، إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ»

”اے اللہ! محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر اسی طرح رحمت فرما جس طرح تُو نے ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر رحمت فرمائی، یقیناً تعریف اور بزرگی تیرے لیے ہے۔ اے اللہ! محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر اسی طرح برکت نازل فرما جس طرح تُو نے ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی، یقیناً تو بزرگ ہے اور اپنی ذات میں آپ محمود ہے۔“

(مسلم:405، وأبوداود:980، وترمذي:3220)

رسول اللہ ﷺ کی دعائیں درود کے بعد

درود ابراہیمی کے بعد کوئی بھی دعا پڑھی جا سکتی ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”(تشہد کے بعد) پھر دعا کا اختیار ہے جو اسے پسند ہو کرے۔“

(صحیح البخاري:835)

درود کے بعد پڑھی جانے والے مسنون دعائیں یہ ہیں:

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے کہا: یا رسول اللہ! نماز میں مانگنے کے لیے مجھے (کوئی) دُعا سکھایئے (کہ اسے التحیات اور درود کے بعد پڑھا کروں) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پڑھو:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ»

''اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیے اور آپ کے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔ آپ مجھے اپنی جانب سے خاص بخشش سے نوازیں اور مجھ پر رحم کریں۔ بے شک آپ ہی بخشنے والے مہربان ہیں۔''

(صحیح مسلم: 6869)

یا یہ پڑھیں:

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں (آخری قعدے میں) یہ دعا کرتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ»

”الٰہی! میں تیری پناہ میں آتا ہوں عذابِ قبر سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں، دجال کے فتنے سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں موت و حیات کے فتنے سے۔ الٰہی! میں گناہ سے اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

(صحیح مسلم: 1325)

یا یہ پڑھیں:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تشہد میں چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ ضرور طلب کرو۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے:

«اَللّٰھُمَّ إِنِّیْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، ومِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا والْمَمَاتِ، وَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ»

”اے اللہ! میں جہنم اور قبر کے عذاب سے، موت و حیات کے فتنہ اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“ (صحیح مسلم: 1324)

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشہد کے بعد سلام پھیرنے سے قبل یہ دعا مانگتے:

«اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ أَخَّرْتُ وَمَآ أَسْرَرْتُ وَمَآ أَعْلَنْتُ وَمَآ أَسْرَفْتُ وَمَآ أَنْتَ أَعْلَمُ

بِهٖ مِنِّيْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ»

”اے اللہ! تُو میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر (تمام) گناہ معاف فرما اور جو میں نے زیادتی کی اور وہ گناہ جو تُو مجھ سے زیادہ جانتا ہے (وہ بھی معاف فرما) تُو ہی (اپنی بارگاہِ عزت میں) آگے کرنے والا اور (اپنی بارگاہِ جلال سے) پیچھے کرنے والا ہے۔ صرف تُو ہی (سچا) معبود ہے۔“
(صحیح مسلم: 1812)

سلام کے الفاظ

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں اور بائیں...... کہتے ہوئے سلام پھیرتے یہاں تک کہ آپ کی گال کی سفیدی دکھائی دیتی۔ (سنن أبي داود: 996)

«أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ»

نماز کے دوران شیطان کے وسوے سے بچنے کی دعا

سیدنا عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! شیطان میری نماز میں حائل ہو گیا اور مجھ کو قرآن بھلا دیتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اس شیطان کا نام خنزب ہے۔ جب تجھے اس شیطان کا اثر معلوم ہو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ اس سے اور بائیں طرف تین بار تھوک۔“ (نماز کے اندر ہی)

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے ایسا ہی کیا، پھر اللہ تعالیٰ نے اس شیطان کو مجھ سے دور کر دیا۔ (صحیح مسلم:2203)

نماز قائم کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی توفیق مانگنا

﴿رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ۝﴾

”اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا۔ اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔“ (إبراھیم 40:14)